سوال

(317) غیر محرم کا عورتوں کو قرآن پڑھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین کرام گانے کی طرز پر نعت یا نظم پڑھنے والے اور غیر محرم عورتوں کو قرآن پاک پڑھانے والے مردوں کے متعلق ؟ آیا یہ دو شخص گنہگار رہیں یا ثواب کے حقدار ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گانے بجانے کی طرز پر قرآن مجید یا نعت و نظم وغیرہ پڑھنا ممنوع ہے قرآن میں اللہ تعالیٰ نے ابلیس کو زجرو توبیخ کرتے ہوئے فرمایا :

وَاستَفزِز مَنِ استَطَعتَ مِنهُم بِصَوتِكَ ... سورة الإسراء ٦٤

"ان میں سے توجسے بھی اپنی آواز سے بہکاسکے بہکا لے ۔"

آواز سے مراد پر فریب دعوت یا گانے موسیقی اور لہو ولعب کے دیگر آلات ہیں جن کے ذریعے سے شیطان بکثرت لوگوں کو گمراہ کررہا ہے (کتب تفسیر)

غیر محرم عورتوں کو پردے کے پیچھے سے تعلیم دینے کا کوئی حرج نہیں بلکہ امام احمد رحمة اللہ علیہ ابن عسا کر رحمة اللہ علیہ علامہ سیوطی رحمة اللہ علیہ اور خطیب بغدادی رحمة اللہ علیہ جیسے اجلاء نے عورتوں سے بھی تعلیم حاصل کی ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص603